فون نمبر ۲۶۱۳۵ ۷۸۶۰ رجسٹرڈ نمبر ۱۷۷۶ ایل

سالانہ دستی صرف چار روپے ۴ للعہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے ۱۸ء۰

ترسیل زر کا پتہ
ارشی علوی کاکوروی منیجر کاکوری اخبار ۳۱ امین آباد پارک لکھنؤ
و۔ مبارک بک ڈپو بندو روڈ مقابل ڈینسو ہال کراچی نمبر ۲
خبروں اور مضامین کے سلسلے میں جملہ خط و کتابت ایڈیٹر سے اور مالی و انتظامی امور میں منیجر سے کی جائے

حب الوطن من الایمان

کاکوری اخبار

پندرہ روزہ ۱۵

اسسٹنٹ ڈاکٹر سعید احمد علوی نسیم

قیمت فی پرچہ ۸ نئے پیسے

جلد نمبر ۱ | ۱۵ جون ۱۹۶۳ء مطابق ۲۲ محرم الحرام ۱۳۸۳ھ | شمارہ نمبر ۲۰

غزل

از جناب سلطان باسط صاحب بکتیں کاکوروی

جوش وحشت میں اگر کچھ بھی کمی ہو جائے گی
یہ سمجھ لو ختم اپنی زندگی ہو جائے گی

کچھ اگر چشم عنایت آپ کی ہو جائے گی
وہ دیوانے کی یہ دیوانگی ہو جائے گی

عشق میں رسوائیوں کا مجھ کو کچھ بھی غم نہیں
یہ خیال آتا ہے بدنامی تیری ہو جائے گی

ہو کے بے پردہ نہ یوں آجائیے گا رو برو
سامنے اغیار بھی بے پردگی ہو جائے گی

میں نے پہلے ہی کہا تھا اس طرف مت دیکھنا
دیکھ لے گا اور کوئی اور ہنسی ہو جائے گی

کیوں جلاتے ہو مری تربت پہ آخر تم چراغ
کیا سمجھتے ہو لحد میں روشنی ہو جائے گی

آہ بکتیں کیا خبر تھی وہ خفا ہو جائیں گے
اور وبال جان اپنی زندگی ہو جائے گی

غزل

از جناب مختار احمد صاحب علوی علوی کاکوروی

گماں بدلے گا اک دن تو یقیں سے
تجھے ہم ڈھونڈ ہی لیں گے کہیں سے

مرے دل میں کوئی جلوہ نما ہے
مکاں روشن ہوا کیا مکیں سے

ترے در سے مجھے نسبت وہی ہے
جو نسبت آسماں کو ہے زمیں سے

کہاں سے یوں پریشاں آرہے ہو
ذرا زلفیں ہٹاؤ تو جبیں سے

رک گئی تھی کل جہاں نبض حیات
سناؤ آج پھر قصہ وہیں سے

کبھی دست طلب خالی نہ جائے
سلیقہ سے جو ہم مانگیں حسیں سے

تتبع برق کا کرتا ہے علوی
ہے نسبت لکھنؤ کی سرزمیں سے

نیلگری کی دروپدی

از احمد محسن صاحب عسلوی

کون نہیں جانتا کہ آریائی حملہ آوروں کے سیلاب نے شمالی ہند کے باشندوں کو جنوب کی طرف دھکیل دیا۔ اور قدیم باشندوں کو اپنے مخصوص طرز معاشرت کی حفاظت کیلئے کوہساروں اور ویرانوں میں عافیت نصیب ہوئی۔ حقیقت ہے کہ پناہ گزینوں کے سیکڑوں خاندان قبائل کی شکل میں مختلف ناموں سے گوشہ گمنامی میں زندگی گذارنے پر مجبور ہوئے۔

ریاست میسور میں نیلگری کی پُرفضا وادیاں آج بھی ایک حیرت انگیز موسیقی کی تانوں سے گونجتی ہیں۔ طلوع آفتاب کی رنگین ساعتوں میں کسی پہاڑی پگڈنڈی پر یا سرسبز وادیوں میں کسی چشمے کے کنارے پر ایک خانہ بدوش بستی نظر آتی ہے جس کی عائلی زندگی کا مشاہدہ کرنے سے بھارتی تاریخ کا ایک عظیم الشان دور کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ ماہرین فن اور محققین انسانیت نے حال ہی میں قدیم تمدن اور خانہ بدوش اقوام پر ایک مقالہ سپرد قلم کیا ہے جس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ دور حاضرہ کی متمدن زندگی میں قبائلی خانہ بدوش سماج کے اندر کس قسم کے انقلابات رونما ہوتے جا رہے ہیں۔ متعدد چھوٹے چھوٹے خاندانوں پر مشتمل "قبیلہ تودا" کے جفاکش اور محنتی مرد بڑے سڈول جسم صاف ستھرے رنگ اور دلکش ناک و نقشہ کے مالک ہیں ان کے قد اوسط ہوتے ہیں بال سیاہ اور گھونگھر والے عورتوں کی رعنائی جاذب زیبائی اور مزاج کی نفاست بعض اوقات دور حاضرہ کی متمدن خواتین کے لئے قابل رشک ہوتی ہے۔ مویشی ان کی خاندانی دولت ہے۔ چارہ اور ہریالی کی تلاش میں مقام کرتے ہیں اور خاندان کا ہر فرد مویشیوں کی پرورش اور پرداخت میں مصروف رہتا ہے۔ اوقات فرصت میں موسیقی کا ذوق زندگی کو رنگینی بخشتا ہے۔ شاعری گھٹی میں پڑی ہے۔ عمر اور تجربہ کار افراد قصہ گوئی، اداکاری اور سیر و شکار کو محبوب شغل تصور کرتے ہیں۔ کمسن لڑکیاں رقص و سرود اداکاری اور امور خانہ داری میں طاق ہوتی ہیں۔ اسلاف کی روش اور ان کی عظمت کو برقرار رکھنے کے لئے داستان گوئی اور اداکاری کا شغل مقبول عام ہے۔ خاندانی میراث کی حفاظت اولین سماجی و مذہبی فریضہ ہے۔

نوجوانوں کو خاندانی طور طریق سے عملی واقفیت حاصل کرنے کے بعد اپنی شریک زندگی منتخب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ تعداد ازدواج پر کوئی قیود نہیں عائد ہیں — ہر نوجوان اور ہمعمر کو "پسندیدہ ساتھی" کرنے کا حق ہے۔ گھر میں ایک بھائی کی دلہن سب بھائیوں کی بیوی تصور کی جاتی ہے۔ عورت سب بھائیوں کی مشترکہ ملکیت ہے۔ اولاد بھی مشترک ولدیت سے موسوم کی جاتی ہے۔ اگر کوئی فرد "نئی دلہن" لائے تو وہ بھی سب بھائیوں کی منکوحہ تصور کی جائے گی۔ خاندان سے علیحدگی کا حق کسی کو حاصل نہیں۔

قدیم زمانہ میں خاندانی وحدت کو برقرار رکھنے کے لئے دختر کشی کی رسم جاری تھی لیکن زمانہ کے بدلتے ہوئے حالات نے سماجی انقلاب پر مجبور کر دیا۔ اور لڑکیوں کو پروان چڑھنے کا موقع نصیب ہوا۔ رقص و سرود اور موسیقی میں مہارت حاصل کرنے، قدرتی حسن کو نکھارنے اور آرائش کے ذریعہ آجکل ہماری سہاگنوں کی طرح دلکشی اور رعنائی پیدا کرنے کی آزادی حاصل ہوئی۔ امور خانہ داری میں خاندانی معیار تک پہونچنے کے بعد اپنے شوہر کا انتخاب کرنے کا حق حاصل ہوا۔ لیکن اس آزادی کے ساتھ خاندانی عظمت، اور موروثی ثقافت کی حفاظت ہر لڑکی اور لڑکے کا طرۂ امتیاز بن گیا مویشی، اسلحہ، اور گھریلو مصنوعات کی موروثی روایات

آج بھی باقی ہیں۔ اور موجودہ دور انقلاب کی حیرت انگیز داستانوں میں اس قدیم قبیلہ کی معاشرتی زندگی نے عظمت گذشتہ کی نیم تاریخی سنی "دردپری" کو سائنسی حقیقت میں تبدیل کر دیا ہے بھارت درشن زندہ باد۔

جواہر پارے

۱۔ سچ کو ہمیشہ راحت ہے دین اور دنیا دونوں میں۔
۲۔ اچھی شہرت دولت سے بہتر ہے
۳۔ استقلال دولت کی کنجی ہے اور کفایت شعاری اس کا تالا
۴۔ اگر تمہیں دنیا میں عزت حاصل کرنا ہے تو دوسروں کی عزت کرو۔
۵۔ کاہلی کئی برائیوں کا ایک نام ہے
۶۔ ہمیشہ نیکوں کی صحبت میں رہو۔ کیونکہ خربوزہ کو دیکھکر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔
۷۔ جب تک تم اپنی ذات کا مطالعہ نہیں کروگے تمہاری تعلیم مکمل نہ ہوگی۔

حسن الدین عثمانی اورنگ آباد

بقیہ صفحہ (۵)

مشرقی پاکستان

۲۸، ۲۹ کی درمیانی شب میں ایک بہت ہی زبردست طوفان باد باراں آیا جس کی وجہ سے بہت ہی زیادہ نقصان جان و مال ہوا الحمد للہ چاٹگام میں تمام اعزاء و اقارب اس آفت ناگہانی سے محفوظ رہے سوائے اس کے کہ کچھ لوگوں کے مکانات کی چھتیں اڑ گئیں جس سے مالی نقصان ضرور ہوا۔ طوفان ۱۵۰ میل گھنٹہ کے حساب سے آیا۔ ۱۱ بجے رات سے صبح ۵ بجے تک رہا۔ موتیں کافی ہوئیں۔ مالی نقصان کا اندازہ لگانا مشکل ہے

والدہ رفیق احمد خاقان صاحب کی طبیعت کچھ اسعرصہ سست ہو گئی۔ بلڈ پریشر کی شکایت ہے خدا ان کو جلد صحت دے

والدہ محمد رضا صاحب انصاری آجکل اپنے صاحبزادہ و صاحبزادی سے ملنے عارضی پرمٹ پر آئی ہوئی ہیں۔

محمد امین صاحب علوی کی نوزائیدہ بچی شدید بخار میں مبتلا ہے۔ علاج ڈاکٹری ہو رہا ہے۔

منشی منظور علی صاحب علوی کو بخار آگیا تھا۔ اب اچھے ہیں۔ مینا بنت محمد امین صاحب علوی کو بخار ۱۰۲ سے نیچے نہیں گر رہا ہے۔ ڈاکٹر علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ اللہ تعالی صحت کلی عطا فرمائے۔

بیگم عبد الرحمن صاحب انصاری فرنگی محلی چند یوم کیلئے عارضی پرمٹ پر اعزا سے ملنے کی غرض سے ڈھاکہ اور چاٹگام تشریف لائے ہیں۔

بیگم سرور حمید صاحب چند یوم کے لئے ڈھاکہ گئیں ہوئی ہیں

کراچی کی خبریں:-

جمیلہ افتخار رشید بھی اب دہوا کے لئے کوہ مری گئی ہوئی ہیں ان کا قیام ایک ماہ وہاں رہے گا۔

خلیق احمد علوی صاحب کو اب الحمد للہ افاقہ ہے۔ زبان کی جلن میں بھی کمی ہے۔

والدہ اعتقاد الحسن صاحب علوی کو شدید بخار دوبارہ ہو گیا تھا۔ سینہ پر کئی دن درد کی تکلیف رہی۔ کئی راتیں بے چینی سے گذریں اب بہتر ہیں۔ ڈاکٹروں کی رائے میں نزلہ بگڑ گیا تھا۔

پاکستانی خبریں کیوں رک رہی ہیں؟

مشرقی کی ڈاک ایک ڈیڑھ ماہ کے بعد پہونچی ہیں جو دسمبر کی جا رہی ہیں مغربی پاکستان سے مارچ کی روانہ کی ہوئی ڈاک ۸ رجون کو ملی ہے۔ جو بھی ڈاک روانہ ہوئی ہے وہ آج ۱۳ رجون تک ہم تک نہیں پہونچی ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ رکاوٹ محکمہ ڈاک کی گڑبڑی جائے یا نامہ نگاروں کی تساہلی ہر حال ہم بچ جانے والی خبروں ہی پر اکتفا کر رہے ہیں۔

پاکستانی ڈاک

اجتماع بعد عید: کاکوری اخوان الصفا میں بقرعید کا اجتماع حسب معمول بہت کامیاب رہا۔ جلسہ اب کی مرتبہ میر عشرت علی صاحب علوی کے دولت کدہ پر ہوا۔

قائدہ النساء (بیگم سید حسن صاحب مرحوم) کا پچھلے ہفتہ اپنڈکس کا آپریشن ہوا۔ موصوفہ جناح سنٹرل اسپتال میں زیر علاج رہیں۔ ڈاکٹروں نے پہلے تو اپنڈکس کا آپریشن کرنا طے کیا تھا مگر جب آپریشن ہوا تو رائے بدل گئی اور مناسب سمجھا کہ پتے کا بھی آپریشن کیا جائے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس میں کافی پتھر نکلے آپریشن دونوں کامیاب ہوئے خدا کا شکر ہے صحت یاب ہو رہی ہیں تازہ خبر ملی ہے کہ گھر آنے کی اجازت مل گئی۔

شکیلہ خاتون صاحبزادی حکیم بشیر الحسن صاحب ۱۸ مئی ۱۹۶۳ء کو چٹاگانگ سے کراچی پہونچ گئیں۔

قدسیہ صاحبہ صاحبزادی سعید الدین صاحب اپنے والد اور بھائیوں سے ملنے کراچی آئی ہوئی ہیں۔

دیبا صاحبزادی احتشام علی صاحب عباسی کو کافی دنوں سے دست آرہے تھے جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔

احسن مجتبیٰ صاحب علوی کو عید کے دن سے دستوں کی شکایت ہو گئی تھی جس کی وجہ سے موصوف کو کمزوری زیادہ ہو گئی ہے، اب الحمد للہ بہتر ہیں۔

جمیل فاطمہ عرف درشہوار صاحبزادی بشیر احمد صاحب علوی کو چار پانچ دن سے جاڑہ لگ کر بخار آ گیا تھا۔ ڈاکٹر نے ملیریا تجویز کیا ہے، علاج سے کافی افاقہ ہو رہا ہے۔ بخار اب نہیں آ رہا ہے

بیگم اخلاق احمد صاحب علوی کے متعلق خبر ملی ہے کہ پچھلے پندرہ یوم سے ان کی طبیعت خراب تھی اور تنفس کی شکایت ہو گئی تھی مگر ابھی پچھلے ہفتہ ہولی فیملی اسپتال میں ان کا آپریشن ہوا ہے آپریشن بہت کامیاب رہا۔ زیادہ تفصیل معلوم نہ ہو پائی۔ اتنا ضرور معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ آپریشن کے دوسرے دن گھر واپس آگئیں پہلے سے بہتر ہیں۔ کمزوری ضرور زیادہ ہے۔

پرویز عباسی صاحبزادہ حامد علی صاحب عباسی ۸ مئی کو کراچی سے حیدرآباد کے لئے روانہ ہو گئے۔

محمد عادل علوی صاحبزادے محمد فصیح صاحب علوی کو پرسوں سے بہت تیز بخار آ گیا۔ بخار ۱۰۵ تک پہونچ گیا جس سے کافی تکلیف ہو گئی۔ عادل سلمہ یوں ہی منحنی و نحیف واقع ہوئے ہیں اس پر تیزی بخار نے اور لاغر و کمزور کر دیا۔ بخار بڑھنے کی خاص وجہ گرمی نکل آنا تھی۔ ڈاکٹر اظہر فدائی صاحب معالج ہیں۔ الحمد للہ پہلے سے اب بہتر ہیں۔

نتائج امتحانات کراچی

صبیح الدین	یونس حسن صاحب علوی	درجہ ہشتم
تنظیم شاہدہ	" " "	" چہارم
حبیبہ فاطمہ علوی	نقی علی صاحب علوی	" ہشتم
محمد وصی علوی	" " "	" چہارم (علوی)
محسن وصی	" " "	" دوم (دکیم)
سیما اقبال علوی	" " "	" ہفتم
ثنا اقبال علوی	" " "	" ہشتم
عادل علوی	محمد فصیح صاحب علوی	K.G. II
وقار علوی	" " "	" I
تسنیم فاطمہ علوی	اخلاق احمد صاحب علوی	" ہفتم سوم
غزالہ علوی	"	" چہارم
اویس انصاری	محمد حسین صاحب انصاری	" سوم
یونس انصاری	"	" دوم
نور الصباح عرف مرناز	سمیع الدین صاحب کرمانی	" ہفتم
شبیہ جمال علوی	احمد مجتبیٰ صاحب علوی	" ہشتم

صالحہ فاطمہ	عثمان فاروق علوی	درجہ ہفتم
طیبہ فاطمہ	"	" پنجم
نوفیر نشاط	نشاط احمد صاحب کرمانی	" چہارم
ضمیر	" "	" کے.جی (اول)
ندیم ضیاء علوی	اکبر علی صاحب	" ششم
ریحانہ مشہود	مشہود علی صاحب	" ہشتم
رضیہ مشہود	"	" چہارم
منصور علوی	افضال احمد علوی	" پنجم
شاہین	محب الرحمن علوی	" نہم
فوزیہ	"	" نہم
ندیم	"	" نہم
شجاعت عباسی	سجاد علی مرحوم	" نہم
شاہینہ واصف	محمد واصف صاحب علوی	" نہم
نوشابہ واصف	"	" نہم
سلیم واصف	"	" ہشتم
ندیم واصف	"	" چہارم
فہیم واصف	"	اول ڈبل پروموشن

راولپنڈی

ناہید	فدا احمد صاحب عباسی	درجہ نہم
انجم	"	" ہشتم
ریحانہ	"	" ہفتم

اظہارِ حقیقت

{یہ مضمون ایسے وقت میں موصول ہوا تھا کہ ہم اس کو شائع نہ کر پائے تھے اب شائع کیا جا رہا ہے۔}

۱۵ اپریل کے شمارہ کا کوری اخوان الصفا کے سکریٹری کبیر الدین صاحب کرمانی نے معذرت کے عنوان سے ایک خبر شائع کرائی تھی. جو حقیقت حال سے کافی دور ہے، مجھے افسوس ہے کہ ایک ذمہ دار عہدہ رکھتے ہوئے موصوف نے اخبار میں ایک خبر بھیجی ہے جس خبر سے ظاہر ہوتا ہے کہ سالانہ جلسے کی ذمہ داری موجودہ سکریٹری صاحب پر تھی، حالانکہ ایسا نہیں ہے سابق سکریٹری کے علم میں کوئی ایسی بات نہیں آئی جس کو ہڑبونگ سے تعبیر کیا جا سکے۔ قرارداد کے سلسلے حقیقت یہ ہے کہ قرارداد تعزیت کرمانی صاحب نے پیش کی تھی حالانکہ جو قرارداد میں سابق سکریٹری نے جلسہ شروع ہونے سے پہلے پیش کی تھیں. جب تک کبیر صاحب بحیثیت سکریٹری کا انتخاب بھی نہیں ہوا تھا ان چند وضاحتوں کے بعد مجھے بحیثیت سابق سکریٹری کرنا پڑ رہی ہیں اور یہ قدم میں نے اس لئے اٹھایا ہے تاکہ اخوان الصفا کے متعلق اعزاء و احباب میں کوئی غلط فہمی نہ پیدا ہو جائے۔ میں موجودہ سکریٹری انجمن سے امید کروں گا کہ وہ انجمن کے متعلق خبریں وسعت نظری اور دور اندیشی کے ساتھ بھیجا کریں تاکہ انجمن اخوان الصفا کے متعلق لوگوں میں غلط تاثر نہ پیدا ہو جائے اور یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ ہماری انجمن کے افراد میں نظم وضبط قائم رکھنے کی صلاحیت نہیں ہے اور صحیح بات تو یہ ہے کہ اتنی چھوٹی چھوٹی باتیں اخبار میں شائع کرانے کے قابل ہی نہیں ہوتیں۔"

(احسان احمد علوی)

سابق سکریٹری انجمن اخوان الصفا پاکستان

رحیم یار خاں کی خبریں

سجاد الحسن علوی جناب جو بغرض تبدیلی آب وہوا و ذائقہ لاہور گئے تھے پہلی جون کو واپس رحیم یار خاں پہونچ گئے۔ لاہور میں تمام اعزاء و اقرباء نے ان کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر ملے اور کاکوری اخبار کا خریدار بننے کیلئے زور دیا۔

خلیل یوسف صدیقی بی اے ایل ایل بی (داماد مولوی ضیاء الحسن صاحب علوی) برانچ منیجر حبیب بینک ورکن پاک لمیٹڈ نے اپنی قیام گاہ چوپرچی پر ان کے اعزاز میں ڈنر دیا۔ جس میں جناب کمال عباسی، فریدالدین علوی اعتماد الحسن صاحب علوی نے شرکت کی۔

وحیدہ نسرین اہلیہ سجاد الحسن صاحب علوی ابھی لاہور میں مزید ایک ماہ قیام کریں گی۔

حسان ابن ضیاء علوی نے ناری اسٹیڈیم میں بحیثیت ساؤنڈ ریکارڈسٹ کا چارج لیا ہے۔

نور الحسنین حیدری پسر غلام حسنین حیدری صاحب کراچی سے مستقل یہاں آگئے ہیں آپ پہلے امریکن ایمبیسی میں تھے اب اپنا کاروبار ہے۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

حالاتِ وطن

دل کا کامیاب آپریشن۔ دکویت عربیہ، معتبر تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ بیگم افتخار احمد صاحب صدیقی کے دل کا آپریشن ۱۸ مئی کو ہوا۔ پیٹ کوڑی کے پاس سے لیکر بائیں جانب پسلیوں کے نیچے نیچے لپٹ پر ریڑھ کی ہڈی تک کاٹا گیا۔ اور دل نکالکر آپریشن ہوا۔ برٹش سرجن دیود نے آپریشن کیا۔ شام تک ہوش آیا۔ تین آدمیوں کا خون دیا گیا۔ گلوکوز اور آکسیجن برابر پہونچائی جا رہی ہے۔ ۱۹ مئی شام کو اکسرے لیا گیا۔ معلوم ہوا کہ دل اپنی جگہ پر قائم ہو گیا ہے۔ اسی لئے خون دینے کی نلکی جو دل تک پہونچائی گئی تھی کھینچکر نکال لی گئی۔ لیکن مریضہ بفضل خدا ہوش میں ہیں۔ باتیں کرتی ہیں۔ خطرے سے باہر نکل گئیں ہیں۔ لیکن ابھی بہر حال دو ایک روز پھر بھی سخت ہیں۔ اللہ رحم فرمائے۔ آپریشن بہت سخت تھا۔ پورے ایک گھنٹہ ۱۰ بجے سے شروع ہوا اور گیارہ بجے ختم ہوا۔ سوائے اس کے کہ اللہ کی مدد اور بزرگوں کی توجہ شامل رہی اور کامیابی نصیب ہوئی اللہ تعالیٰ مریضہ کو صحت کلی عطا فرمائے۔ آمین۔

پہلا پاکستانی انجینیر جس نے امریکی شہریت حاصل کرلی

امریکی معاصرین (مرسر آئی لینڈ رپورٹر) اپنی ۹ مئی کی اشاعت میں اور (سیشیل ٹائمز) اپنی ۲۳ اپریل کی اشاعت میں شاہ سرخیوں کے ساتھ لکھتے ہیں۔

سید علوی پہلے پاکستانی انجینیر ہیں جنھوں نے امریکی شہریت حاصل کی ہے مسٹر (سید علوی) ایک سال سے مرسر آئی لینڈ میں مع اپنی بیگم صاحبہ رئیس اور پانچسالہ لڑکے ہارون کے رہتے ہیں۔ بیگم رئیس کو آئندہ سال شہریت ملے گی۔ سید علوی ۶۲ء میں امریکہ آئے تھے اور ان کے آنے کے دو دن بعد ہارون پیدا ہوئے تھے۔ مسٹر علوی نے ۵۸ء میں انجینیرنگ پاس کیا اور ٹیکنیکل ڈگری لندن انسٹی ٹیوٹ سے حاصل کی۔ مسٹر علوی نے امریکہ آکر مرسر آئی لینڈ میں قیام کیا اور محبوبیت حاصل کرلی، اب مستقل قیام اسی جزیرہ میں ہے شادی ہندوستان میں ہوئی شادی کے بعد آکر مکان کناڈا میں جا لیا تاکہ شہریت مل جائے کچھ عرصہ بعد جب ہارون کی پیدائش کا اندراج کیا گیا تب مسٹر علوی کو بھی امریکہ میں داخلے کی اجازت ملی۔ اور دوسرے معاصر سیشیل ٹائمز کا مضمون آئندہ پرچہ میں ملاحظہ فرمائیے گا۔

نتائج امتحانات

گذشتہ اشاعت میں جو نتائج شائع ہوئے ہیں اس میں دو غلطیاں ہوگئیں تھیں، ناظرین اس کی تصحیح فرمالیں۔ ضیاء الدین کرمانی کی کامیابی' اس میں نام غلط لکھدیا گیا نظام الدین کرمانی ہونا چاہیے تھا۔

اسی طرح نہال محفوظ علوی ایم اے سال اول میں کامیاب ہوئے ہیں نہ کہ بی۔ ایس۔ سی میں۔

• نئے نتائج جو موصول ہوئے ہیں حسب ذیل ہیں:۔

عزیز فاطمہ علوی صاحبزادی خواجہ عزیز احمد صاحب بی اے آنرز سکنڈ ڈویژن حاصل کی۔

صغیر الدین حسین علوی' بی۔ کام تیسرے سال میں کامیابی حاصل کی۔ بارہ بنکی کی اطلاع میں بتایا گیا ہے۔

شکیلہ بانو عباسی نے بی اے دوسرا درجہ علی گڈھ یونیورسٹی سے پاس کیا

وصیہ بانو عباسی نے انٹرمیڈیٹ پہلا سال پاس کیا

نغمہ بانو عباسی نے ہشتم انگریزی کا درجہ پاس کیا

گاگوری گرلس اسکول سے حسب ذیل بچیوں نے چارم سے کامیابی حاصل کی:۔

انجم' فوزیہ نسیم الدین صاحب علوی' رعنا۔ دردانہ صاحبزادی صادق حسن صاحب علوی۔ بلقیس فاطمہ صاحبزادی حافظ ساجد علی صاحب حسین فاطمہ صاحبزادی حافظ راشد علی صاحب۔ نگہت پروین صاحبزادی شبیر خاں صاحب۔

ڈنگی گلی لکھنؤ

شائق انصاری صاحبزادہ رضا انصاری صاحب درجہ ہفتم پاس کیا۔

شاہانہ	صاحبزادی	"	"	"	"
عارفہ	"	حیات اللہ انصاری صاحب	نہم	"	"
اختر	"	"	ہفتم	"	"
انور	"	"	ششم	"	"
انس	"	"	ششم	"	"
نشاط	"	حامد انصاری صاحب	ہشتم	"	"

آگرہ سے اطلاع ملی ہے کہ جمال صاحب جو اب تک بی کام تھے امسال موصوف نے ایم کام بھی کر لیا۔

اسی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بیگم سلما دختر کلیم الدین صاحب علوی نے بھی کامیابی حاصل کر لی۔ اللہ مبارک کرے۔

بارہ بنکی کی اطلاع ہے کہ فاروق علی صاحب عباسی کی منجھلی صاحبزادی ثریا صبیح عباسی بی اے علیگ۔ اپریل میں پاکستان سے آئی تھیں۔ ۱۵ جون کو واپس جانا تھا مگر اپنی والدہ اور بچہ کی خرابی طبیعت کی بنا پر دو ماہ مزید رخصت کی درخواست دینا پڑی ہے امید ہے کہ درخواست منظور ہو جائے گی ورنہ وہ تاریخ معینہ سے قبل ہی ہندوستان سے روانہ ہو جائیں گی۔

اورنگ آباد کی خبریں:-

حسن الدین عثمانی پسر مصلح الدین احمد نصیر کی تقریب سالگرہ ۲۳ جون بروز اتوار شاندار پیمانے پر منائی جائے گی۔ جملہ اعزاء اور احباب وطن سے گزارش ہے کسی دعوتی رقعہ کا انتظار کئے بغیر اس میں شریک ہو کر ممنون کریں۔ موصوف حال ہی میں اپنی بہن کے ساتھ حیدرآباد گئے تھے ۱۵ دن کے بعد واپس آ گئے ہیں۔

مولوی ثابت علی صاحب عباسی: آجکل اپنے مکان اورنگ آباد آئے ہوئے ہیں۔ ان کے ہمراہ ان کے بڑے صاحبزادے شجاعت علی صاحب عباسی اور پوتے، نواسے بھی آئے ہوئے ہیں۔ ایک ماہ قیام کا ارادہ ہے۔

اشتیاق علی صاحب صدیقی۔ جو ساجد منزل میں رہتے ہیں ان پر یکایک قلبی دورہ پڑا۔ مقامی ڈاکٹر سے رجوع کیا گیا مگر کوئی تشخیص نہ ہو سکی۔ آخر کار سرکاری اسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ اب اللہ کا فضل ہے طبیعت کچھ سکون پذیر ہے مکمل آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بیگم منظر الدین حیدر صاحب تین ماہ سے خرابی طبیعت کا سلسلہ چل رہا تھا۔ اب ڈاکٹروں نے قریب قریب جواب دیدیا ہے۔ گھر کے آئے ہیں طبیب کو رجوع کیا گیا ہے بخار وغیرہ آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت عنایت کرے۔

دہلی کی خبریں۔

عارفہ خاتون بنت حکیم ڈاکٹر مختار احمد صاحب نے امسال باوجود اپنی شدید علالت اور دورۂ دل کے جماعت ہفتم کا امتحان دیا تھا۔ بفضلہ سکنڈ ڈویژن کامیابی حاصل کی۔ زیادہ مسرت اس بات کی ہے کہ موصوفہ نے حساب اور انگریزی میں امتیاز بھی حاصل کیا ہے باری تعالیٰ بہتری صحت کے ساتھ ساتھ آئندہ اعلیٰ تعلیم کا انتظام کر دے۔

تنویر فاطمہ (بنت حکیم سلطان علی علوی مرحوم) معلمہ دینیات آجکل بخار عود کر نزلہ میں مبتلا ہیں آنکھوں اور کانوں پر زیادہ اثر ہے دونوں ٹانگوں میں شدید درد پیدا ہو گیا ہے چلنا پھرنا مشکل ہے۔

ڈاکٹر مختار احمد صاحب علوی خود شدید تشنج میں مبتلا ہیں ڈاکٹری اور یونانی علاج کر چکے ہیں۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ مرض بڑھتا ہی نظر آ رہا ہے۔ کمزوری زیادہ ہے۔ اللہ صحت دے۔

معین الغفار صاحبہ (بنت بشیر احمد صاحب علوی) کو وقف بورڈ دہلی کی جانب سے ٹیچنگ کی جگہ پر مامور کر دیا گیا اس جگہ کی اصل تنخواہ ایک سو بیس روپیہ ماہانہ ہے۔ اللہ مبارک کرے

بی بی صاحبہ (بیوہ حضرت شاہ حبیب حیدر قلندر قدس سرہٗ) کی طبیعت آجکل پھر موسم گرما کی وجہ سے خراب ہو رہی ہے بقائی ڈاکٹر صاحب معالج ہیں۔ دواؤں میں تبدیلی کی ہے۔ ٹمپریچر رہتا معلوم ہوتا ہے۔ پچھلے ہفتہ میں تو ۱۰۱ تک ہو گیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے دیکھا ہے اب طبیعت میں کسی قدر سکون ضرور ہے مگر حرارت ابھی سہ پہر کو بڑھتی ہے باری تعالیٰ صحت عطا فرمائے مطیع الدین کرمانی صاحب بھی وطن آئے ہوئے ہیں۔

خان بہادر نظام الدین صاحب کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ پہلے کے مقابلے میں طبیعت سکون پذیر ہے۔ علاج ہو رہا ہے۔

فریدہ سلمہا بنت کلیم الدین صاحب علوی ہائی اسکول کا امتحان دینے کے بعد تعطیل گرما منانے وطن آئی تھیں ہفتہ عشرہ ہوا کہ ایک پھوڑا شانہ پر نکل آئی تھی۔ جس نے رفتہ رفتہ زیادہ زور پکڑ لیا۔ تکلیف زیادہ بڑھ گئی۔ انجکشن دیا گیا۔ مرہم پٹی سلوت حبیبی صاحبہ کر رہی ہیں۔

ریل سے حادثہ: مستین داماد وزیر علی ساکن باؤلی لاؤڈ اسپیکر بجانے سائیکل سے اٹھا جا رہا تھا۔ سائیکل پر مشین اور ریکارڈس وغیرہ بندھے ہوئے تھے ریل کے پرانے پھاٹک کو کراس کر رہا تھا لکھنؤ جانے والی گاڑی گذر رہی تھی اسی درمیان میں لکھنؤ سے آنے والا اکسپریس آگیا جس کی تیز رفتاری نے مستین کو مع سائیکل دور پھینک دیا سائیکل کے پیتہ سے ایک پاؤں کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی اور بھی چوٹیں کئی جگہ آئیں۔ سامان ٹوٹ پھوٹ گیا۔ مستین کو اسی حالت میں میڈیکل کالج لے جایا گیا جہاں فوراً پلاسٹر چڑھا دیا گیا۔ خبر ملی ہے کہ پلاسٹر کے بعد سے طبیعت سکون پذیر ہے۔

چودھری رفیق احمد صاحب خاقان مع بیگم صاحبہ کے مدھی پرٹ پر اعزا و وطن سے ملنے آجکل آئے ہوئے ہیں۔

آتشبازی کا مضروب شفیع اللہ بھی ختم ہو گیا۔

عبد اللہ آتش باز کا منجھلا لڑکا شفیع اللہ جو آتش زدگی کے حادثہ میں شدید مجروح ہو گیا تھا۔ لکھنؤ اسپتال میں داخل تھا۔ شدید تکالیف و مصائب کا ہفتہ عشرہ مردانہ وار مقابلہ کرنے کے بعد خبر ملی ہے کہ کل زندگی و موت کی کش مکش سے آزاد ہو گیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ مرحوم کو جنت میں جگہ دے اور باپ ماں بھائی کو صبر جمیل عنایت کرے خیال رہے کہ یہ تیسری موت ہوئی ہے۔ معصوم بچہ تو دو ہی چار گھنٹہ کے بعد ختم ہو گیا تھا چھ سات برس کی لڑکی دوسرے تیسرے دن ختم ہوئی تھی۔

ہیشو فروٹ پروڈکٹ

اس نام کی ایک فیکٹری قاضی ارشد علی صاحب عباسی قاضی گڈھی کاکوری میں کھول رہے ہیں جس میں آموں کو ڈبوں میں بند کرنا۔ مٹر کو ڈبوں میں بند کرنا ٹماٹر کی چٹنی، شربت پھلوں کا عرق، اچار چٹنی وغیرہ تیار کر کے سر بند کئے جائیں گے۔ مشینیں قریب قریب لگائی جا چکی ہیں۔ دیگر انتظامات مکمل ہو جانے پر باقاعدہ افتتاح ہونے کی خبر ہے۔

حکیم مرزا شکور بیگ صاحب موصوف کے بارے میں خبر ملی ہے کہ تین چار روز سے ان کی طبیعت زیادہ خراب ہو رہی ہے چہرے پر کچھ تشنج بھی ہو گیا ہے آج اپنے معالج حکیم عبد السعید صاحب لکھنوی کو دکھانے گئے ہیں۔ باری تعالیٰ صحت کلی عطا فرمائے۔

تصحیح کر لیجئے:۔ گذشتہ پرچہ میں بعض غلطیاں ہو گئیں ان کی تصحیح فرمالیجئے۔ "اجتماع" کی رپورٹ میں بجائے تبسم صاحبزادی اشتیاق علی صاحب علوی کے صاحبزادی محمد عارف صاحب علوی شائع ہو گیا۔ جلیس فاطمہ صاحبزادی خواجہ عزیز احمد صاحب کی کامیابی درجہ ہشتم کے بجائے ہفتم شائع ہو گیا۔ منشی عزیز علی صاحب علوی کے بجائے عباسی شائع ہو گیا ناظرین درست فرمالیں

سعید احمد علوی پرنٹر پبلشر نے سرفراز قومی پریس میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار پرکم ٹی کاکوری ضلع لکھنؤ سے شائع کیا۔